سبق ۔13

پہیلی

ہم لوگ کبھی کبھی اپنی بات چیت میں کسی چیز کا نام صاف صاف نہیں لیتے، بلکہ اس کی نشانیاں اور اَتا پتا دیتے ہیں۔ اسے ''اشارہ'' یا کنایہ کہتے ہیں۔ یہی اشارے کنایے ''پہیلی اور ''چیستاں'' کہلاتے ہیں۔

بچوں کے اذہان کو تازہ کرنے اور ان کی عقل کو مزید تقویت بخشنے کے لئے چند پہیلیاں درج ہیں، ان کو اپنی سمجھ سے بوجھنے کی کوشش کیجئے اور لطف حاصل کیجئے۔

(1) گیت سنائے من بہلائے
گھر بیٹھے دنیا دکھلائے

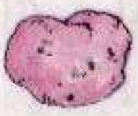

(2) پَر ہیں لیکن اُڑ پائے
بنا پاؤں کے بڑھتی جائے

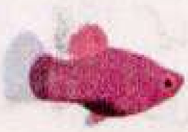

(3) زباں نہیں پر بولتا ہوں
بنا کان کے سنتا ہوں

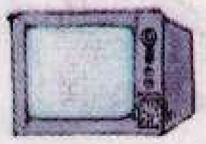

(4) پاؤں نہیں میں چلتی ہوں
زبان نہیں پر بولتی ہوں

(5) رنگ بادامی شکل میں انڈے
ابال کے ان کو کرتے ٹھنڈے
چھلکے ان کے اُتارے جاتے
ڈال مصالحہ خوب بناتے

(6) ایک وقت میں ایک پنچھی آوے
ٹک دیکھے اور چھپ چھپ جاوے
زور ذرا دو ذہن پہ اپنے
آگ بنا اجیالا لاوے

(7) ایک ٹانگ کی وہ کالی ہوتی
جاڑے میں وہ ہر دم روتی
گرمی میں وہ سایہ دیتی
بارش میں وہ خود کو دھوتی

(8) ہری تھی من بھری تھی، لاکھ موتی جڑی تھی
راجا جی کے باغ میں دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی

(9) ایک قلعے میں بُرج ہزار
برج برج میں پہرے دار
کیسا عجب قلعہ بنایا
نہ مٹی نا چونا لگایا

(10) پاؤں نہیں میرے لیکن
سر کے بل میں چلتا ہوں
کورا آنچل مل جائے تو
دل کے راز اُگلتا ہوں

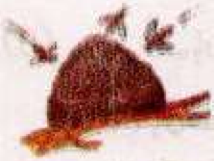

(11) پہلا آدھا کھٹ میں
باقی آدھا مَل میں
کر دیتا ہوں نیند حرام
خون چوسنا میرا (کھٹمل)

(12) آغاز میں میرے 'مْ' ہے لیکن موتی نہیں ہوں میں
بیچ میں میرے 'وْ' ہے لیکن مولی نہیں ہوں میں
آخر میں میرے 'رْ' ہے لیکن گاجر ہوں میں
بتایئے میں کون ہوں؟ (سور)

(13) آغاز میں میرے 'قاف' ہے لیکن قمر نہیں ہوں میں
بیچ میں میرے 'لام' ہے لیکن علم نہیں ہوں میں
آخر میں میرے 'میم' ہے لیکن آدم نہیں ہوں میں
بتائے میں کون ہوں؟ (قلم)

(14) میرا پہلا حرف برسات میں ہے گرمی میں نہیں
میرا دوسرا حرف انسان میں ہے حیوان میں نہیں
میرا تیسرا حرف دشمن میں ہے یار میں نہیں
میرا چوتھا حرف الم میں ہے خوشی میں نہیں
میرا آخری حرف محنت میں ہے کلفت میں نہیں (بادام)

(15) میرا پہلا حرف جرمن میں ہے ترکی میں نہیں
میرا دوسرا حرف اٹلی میں ہے سسلی میں نہیں
میرا تیسرا حرف میسور میں ہے بنگلور میں نہیں
میرا چوتھا حرف ناگپور میں شولہ پور میں نہیں (جامُن)

سوچئے اور بتایئے:

(1) پان سڑا کیوں؟
گھوڑا اڑا کیوں؟

(2) وزیر کیوں نہ رکھا؟
انار کیوں نہ چکھا؟

(3) گوشت کیوں نہ کھایا؟
گانا کیوں نہ گایا؟

(4) کپڑا کیوں نہیں بدلا؟
کتاب کیوں نہیں چھپی؟

پھیرا نہ تھا۔
دانہ نہ تھا۔
گلا نہ تھا۔
پریس نہ تھا۔

واؤ کا چکر:

مثال: سوال + و + جواب = سوال و جواب

شور و غل — رنج و...............
شاہ و گدا — عیش و...............
آب و دانہ — زن و...............
مال و اسباب — خواب و...............
مال و متاع — روز و...............

سمجھیے پڑھیے:

نادان دل= دلِ ناداں

خیبر کا درہ= درۂ خیبر

اردو زبان= زبانِ اردو

گل کی بو= بوئے گل

کلام کا مجموعہ= مجموعۂ کلام

ملک کا فاتح= فاتحِ ملک

حیات کا راز= رازِ حیات

باغات کا شہر= شہرِ باغات

شب کی تاریکی= تاریکیٔ شب

محفل کی شمع= شمعِ محفل

درویش کی صدا= صدائے درویش

میسور شہر= شہرِ میسور

غالب کے دیوان کی شرح= شرحِ دیوانِ غالب

معنی الفاظ اور ان کے معنی کی پہچان:

آب	-	پانی،	آب	-	چمک
لب	-	ہونٹ،	لب	-	کنارہ
چاہ	-	محبت،	چاہ	-	کنواں
چشمہ	-	پانی کا سوتا،	چشمہ	-	عینک
خط	-	لکیر،	خط	-	تحریر
دام	-	قیمت،	دام	-	جال
روزگار	-	زمانہ،	روزگار	-	کاروبار
عہد	-	زمانہ،	عہد	-	قول
ہار	-	شکست،	ہار	-	مالا
کار	-	کام،	کار	-	موٹر

آیئے اہرام پورا کریں:

[1] چاند - مہ

[2] بیماری - مرض

[3] رنج - ماتم

[4] حاجت مند- محتاج

[5] دخل اندازی- مداخلت

[6] مجاہد کی جمع- مجاہدین

بتایئے میں کیا ہوں: